ہدایات

کشتہ سازی

پنڈت کرشن کنور دت شرما

Facebook

ادارہ مطبوعات سلیمانی ۲۰ اردو بازار لاہور

ہدایات کشتہ سازی

پنڈت کرشن کنور دت شرما

نو آموز کشتہ
سازوں کی رہنمائی
کے لیے نہایت ہی آسان اور عام
فہم زبان میں کشتہ جات کی تیاری کے متعلق
اہم ہدایات۔ کشتہ جات کے بے نظیر اور اکسیری فوائد
کشتہ جات کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈے کے بارے میں
مختصر بحث ....

ادارہ مطبوعات سلیمانی

۴۰ بی ـــــ اردو بازار ـــــ لاہور

ترتیب

کشتہ جات کیا ہیں؟ ———— ۳

کشتہ جات کا رواج ———— ۴

کشتہ جات کی مخالفت ———— ۴

کشتہ جات نہایت ہی زود اثر ہیں ———— ۶

کشتہ جات کی چند ممتاز خصوصیات ———— ۸

کشتہ کے متعلق ضروری ہدایات ———— ۱۳

تصفیہ کی تدابیر ———— ۲۴

کشتہ جات کے کامل و ناقص ہونے کی علامات ———— ۳۳

کشتہ جات کے متعلق چند ضروری ہدایات ———— ۳۷

ناشر ———— عبدالوحید سلیمانی

طابع ———— القدوالا پرنٹرز

سنہ طباعت ———— ۱۹۷۷ء

قیمت ———— ۲/- روپے

(القدوالا پرنٹرز لاہور)

facebook

کشتہ جات کیا ہیں؟

جس طرح خدا کی قدرت کاملہ نے جنگلوں میں پیدا ہونے والی اور روزمرہ ہمارے پاؤں کے تلے روندی جانے والی جڑی بوٹیوں میں عجیب و غریب تاثیر پوشیدہ رکھی ہیں۔ اسی طرح سے پہاڑوں کے پتھروں، سمندری جانوروں کے گھونگوں، اور زمینوں کا سینہ چیر کر کانوں سے نکالی جانے والی معدنیات میں بھی عقل کو حیران کر دینے والی خاصیتیں چھپا رکھی ہیں۔ انسان دنیا میں خدا کا خلیفہ ہے اور اس تمام کائنات رنگ و بو کا اشرف و ملک۔ اس نے اپنی عقل خداداد سے جس طرح آسمان کے تارے توڑ لئے ہیں۔ اسی طرح سے یہ بھی معلوم کر لیا ہے کہ کن کن جڑی بوٹیوں میں خدا تعالیٰ نے کون سی خوبی چھپا رکھی ہے۔ اسی طرح اس کے تجربے اور تحقیق نے یہ بات بھی بتا دی ہے کہ فلاں پتھر، فلاں سمندری جانور کا خول، فلاں جنگلی جانور کا سینگ، فلاں دھات جسم انسانی کو یہ فائدہ اور یہ نقصان پہنچا سکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کا استعمال قدرے مشکل نہیں ہے۔ جوشاندہ، خیساندہ، محلول، سفوف، عرق یا شربت بنایا، اور کھلا پلا دیا۔ جڑی بوٹیاں اپنی لطافت اور نرمی کی وجہ سے جلدی جذب ہو کر جسم انسانی کو اپنا مخصوص نفع پہنچانا شروع کر دیتی ہیں۔ مگر ان سنگ خارا کی چٹانوں کے ٹکڑوں کا ہضم کرنا ایک ٹیڑھی کھیر ہے۔ یاقوت کا ایک ریزہ کھا لیا جائے تو وہ ہضم نہ ہو سکے گا۔ سونے کا ٹکڑا نگلنے سے پچ نہیں جائے گا۔ چبانے سے دانتوں کے ٹوٹنے کا ڈر ہے۔ کسی طرح حلق سے نیچے اتار بھی لیا تو معدہ اسے ہضم کرنے سے انکار کر دے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ان کے لئے کسی خاص تدبیر کی ضرورت ہے۔ جو ان چیزوں کو اس قابل بنا سکے کہ ہم آسانی سے انہیں ہضم کر کے ان کے صحت بخش اثرات سے فیض یاب ہو سکیں۔ پس علم حکمت کی وہ شاخ جو یہ بتاتی ہے کہ کس طرح کسی معدنیات یا دھات، ارتی یا سیپ، سنکھ وغیرہ کو جو بہت سخت ہوں جسم انسانی کے لئے مفید بنا سکتے ہیں، علم کشتہ جات کے نام سے موسوم ہے۔ جب سونا یا چاندی یا یاقوت یا ہیرا، سیپ یا مرجان یا بارہ سنگھے کا سینگ یا مرجان اس قابل بنا لئے جاتے ہیں کہ ان کے کھانے سے جسم انسانی پر ان کا فیض بخش اثر تو ہو مگر ان کی مضرت رفع ہو جائے

اور وہ آسانی سے ہضم بھی ہو سکیں تو وہ کشتہ جات کہلاتے ہیں۔

کشتہ جات کا رواج

ہندوستان کے جنگلوں اور پہاڑوں کی گھاٹیوں میں رہنے والے جوگیوں اور رشیوں نے قدیم زمانہ میں ہی کشتہ جات تیار کرنے کا راز معلوم کر لیا تھا چنانچہ آیورویدک فن طب جو ہندوؤں کی تمام ویدوں کی [illegible] سے لیا گیا ہے دھاتوں سے [illegible] حاصل کرنے کے طریقوں پر بہت تفصیل سے بحث کرتی ہے۔ آیورویدک فن طب میں کشتہ جات کے علاج کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے اور ان کے فوائد کو عام طور پر ظاہر کرنے کے لیے بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ علم کشتہ جات آیورویدک فن طب کے دامن کا ایک ایسا چمکتا ہوا لعل ہے جس سے مشرقی طب کے تاریک ترین گوشے بھی منور ہوتے جاتے ہیں۔ سونے کا کشتہ زمانہ قدیم سے جوگیوں نے تپ دق کے لیے مفید و مجرب قرار دیا تھا۔ لیکن مغربی طب آج کل جا کر معلوم کرتی ہے کہ سونا واقعی تپ دق کے لیے عجیب چیز ہے۔ چنانچہ تپ دق کے علاج میں اس وقت مغربی [illegible] بہت [illegible] سے استعمال کرتے ہیں اور اس کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتے۔ مہاتما [illegible] سنیاسیوں اور ویدوں کی کیمیا گری اور [illegible] کا ذکر کیا کرتے تھے وہ اصل میں سب کشتہ جات ہی کی کرامتیں تھیں جنہوں نے ان بزرگوں کا نام [illegible] عالم میں مشہور کر دیا۔ [illegible] کشتہ [illegible] چاول [illegible] بعض وقت [illegible] بڑی بڑی دواؤں سے [illegible] حکیموں کا [illegible] میں مشہور ہو چکا ہے۔ اس کی شہرت [illegible] کشتہ جات [illegible] فوائد سے [illegible] بھی ہے۔

کشتہ جات کی مخالفت

کشتہ جات کا عام استعمال چونکہ فن طب کے [illegible] کا طریقہ ہندوستان میں زمانہ قدیم سے کشتہ جات کا استعمال چلا آتا ہے [illegible] مشہور و معروف وید کا [illegible] اس کی خاص

اس حد تک بیہودہ الزام کا جواز کشتہ جات ہی کو بنا دیا گیا۔ چند دہائیوں سے جب سے طب یونانی کی مخالفت شروع ہوئی تو کشتہ جات کی مخالفت بھی شروع ہو گئی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یونانی طبیب کشتہ جات کے علم و عمل سے پوری طرح واقف تھے۔ ان کی قدیم کتابوں میں ان کا کہیں ذکر ملتا ہے لیکن وہ کشتہ جات کے مرتب ... خواص و افعال کی اہمیت کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ بعد میں اگرچہ بعض نامور اطباء نے اپنی تصانیف میں ہندی ایسیروں کے بارے میں زبردست مدد کا ذکر کیا۔ کشتہ جات کی توضیح میں بہت کچھ لکھا کشتہ جات سے ناواقفیت کی وجہ سے ان کی مخالفت کا رجحان لوگوں کے ذہنوں میں ... جب ... جوان ... سے باز رہ سکتا تھا۔ چنانچہ اب کم ... طبیب ... ہیں جو ... کشتہ جات کے استعمال ... پائے جاتے ہیں۔ مثلاً کسی مریض کو ... کشتہ ... دیتے ہیں ... بعض اوقات اس کی زبان سے ... کشتہ کھانے سے ... ہو گیا ہے ... کشتہ ... اور ... کشتہ جات ... استعمال نہیں کرنا چاہیے ... اور وہ کسی وید کا علاج چھوڑ کر کسی یونانی حکیم سے رجوع کرے تو حکیم صاحب ... کہہ دیتے ہیں کہ فلاں وید نے کشتہ کھلا کر اس کا ستیاناس کر دیا ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر اس قسم کی غلط ... مشہور ہیں کہ کشتہ خود کشتہ ...

بے بنیاد باتیں

اب قدرتی طور پر قارئین کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ کشتہ جات کی مخالفت کی حقیقی وجہ کیا ہے۔ یہ باتیں بھی بے بنیاد ہیں۔ میں اس سوال کے جواب میں دونوں باتیں کہوں گا کہ یہ مخالفت کی وجہ بالکل بے معنی ہے اور بے بنیاد بھی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کشتہ جات بذات خود بالکل بے ضرر ہیں

آج ... گزشتہ ... سال کے تجربات ...

روز روشن کی طرح آشکار کر دی ہے کہ کشتہ جات بیاث قوت غالباً مفید ہیں۔ ان کے استعمال میں عمر کی قید بھی کوئی نہیں۔ ایک کامل کشتہ بچہ، بوڑھا، جوان، مرد، عورت سب کے لیے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتا ہے بشرط استعمال کرانے کو موقعہ و محل معلوم ہونا چاہیے۔ کشتہ جات کی مخالفت میں جو بے بنیاد باتیں زبان زد خاص و عام ہو گئی ہیں ان کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ

کشتہ جات نہایت ہی زود اثر ہیں

اس لیے اگر غلط موقعہ نامناسب مزاج یا زیادہ مقدار میں استعمال کیے جائیں تو اپنی زود اثری کی وجہ سے نقصان بھی شدید پہنچا سکتے ہیں۔ لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ کشتہ جات بجائے خود مضر ہیں۔ یہ غلط موقعہ و محل ہے جو انہیں مضرت رساں بنا دیتا ہے۔ غلط موقعہ پر استعمال کرنے سے تو کوئی بالکل بے ضرر چیز بھی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ زود ہضم خوراک سے بے ضرر چیز ہو گی لیکن بد ہضمی میں یہی خوراک زہر کا اثر رکھتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا کتنا صحت بخش اور مفرح ہوتا ہے۔ لیکن شدید گرمی میں اگر کوئی ایک دم ٹھنڈے پانی سے غسل کر لے بعض اوقات موت واقع ہو جاتی ہے یہی حال کشتہ کا ہے۔ اگر وہ غلط موقعہ پر استعمال کیے جائیں تو ضرور نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور یہی چیز اپنی مسیحائی کی وجہ سے ایک مردہ کو زندہ کر دینے کی طاقت رکھتی ہے۔ وہ اگر غلط موقعہ پر استعمال کرائی جائے گی تو ایک زندہ کو بھی مردہ کر دینے سے نہ چوکے گی جو چاقو تلوار ہاتھ میں لے کر ایک ماہر جراح یا اپنے دشمنوں سے اپنی حفاظت کر سکتا ہے لیکن ایک نادان بچہ تیز چاقو بھی ہاتھ میں لے کر زخمی ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

سنکھیے کی تاثیر چوتھے درجے میں گرم اور خشک ہے۔ یہ جسم کی رطوبتوں کو بہت جلد خشک کرتا ہے۔ اب اگر کوئی جاہل نادان کسی کتاب میں پڑھ کر کہ کشتہ سنکھیا زود مقوی باہ ہے۔ کسی گرم مزاج لاغر بدن نوجوان کو جس کے جسم کی رطوبتیں پہلے ہی کم ہیں موسم گرما میں کشتہ سنکھیا کا استعمال کرائے گا تو نتیجہ یہ ہوگا وہ شکم اور سینے اور آنت وغیرہ پر تیز حدت کے بڑھنے سے خشکی اور حرارت پیدا ہوتی ہیں [illegible] تا ممکن ہے [illegible] جسم کو اس قدر حرارت پہنچائی جائے [illegible] مرتبہ ہوتے مریض کے خشک سے بیچ

بدن میں بھی زندگی کی حرارت جوش کم دیتی ہے۔ اس قسم کے زود اثر اور محرک کشتے ان طاقتور نوجوانوں کو موافق نہیں آسکتے جن کے جسم میں پہلے ہی حرارت غریزی کافی تیز ہو۔ لیکن چالیس سال کی عمر سے بڑھتے ہوئے اور عمر کے لوگوں کی حرارت غریزی چونکہ کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے اگر احتیاط سے یہ کشتہ جات استعمال کرائے جائیں تو چالیس سال کی عمر کے بعد بہت کچھ فائدہ اور قوت دکھاتے ہیں۔ لیکن جوانی کی عمر میں ان کا استعمال حرارت غریزی کو ضرورت سے بڑھا کر انسان کو طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ خون میں حرارت پیدا ہو کر پھوڑے پھنسیاں نکلنی شروع ہو جاتی ہیں اور کئی قسم کی دماغی بیماریاں بھی لاحق ہو جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا خیال کے زیر اثر عام لوگوں کو اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ جوانی کی عمر میں کوئی بھی کشتہ استعمال کرنا نقصان دہ ہے۔ حالانکہ یہ خیال صرف زود اثر اور محرک کشتہ جات تک درست ہے نہ کہ تمام کشتہ جات کے بارے میں۔ ابرک سیاہ و سفید، فولاد، چاندی، سونا، مونگا، موتی، عقیق، زمرد، یشب وغیرہ کے کشتے نہایت ہی بے ضرر ہوتے ہیں اگر وہ کسی تیز اور محرک چیز جیسے سنکھیا، بلکہ دودھ وغیرہ کی مدد سے نہ بنائے گئے ہوں تو ان کے استعمال سے کسی عمر میں بھی کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ موتی، مونگا، یشب، ابرک، وغیرہ کے سادہ کشتہ جات بچوں سے لے کر بچوں کی ماؤں تک، حاملہ عورتوں کو ایام حمل میں بھی استعمال کرانے سے کسی قسم کا نقصان پیدا نہیں کر سکتے۔

زمانہ بدل گیا ہے۔ طبیعتوں اور مزاجوں میں فرق آ چکا ہے۔ گذشتہ زمانے کے مردوں اور آج کل کے لوگوں کی جسمانی طاقتوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اب تو اس قسم کے بڑے نوجوان دیکھنے میں آتے ہیں جن کے جسم میں پچیس سال کی عمر میں بھی وہ طاقت نہیں ہوتی جو گذشتہ زمانے کے لوگوں کے بدن میں ساٹھ سال کی عمر میں پائی جاتی تھی۔ اس لیے اب تو تیز اور محرک کشتوں کے استعمال میں بھی چالیس سال کی عمر سے پہلے کوئی کشتہ استعمال نہ کرنا چاہیے، جیسا اصول بھی غور طلب ہے کوئی درست نہیں ہے۔ آج کل اکثر طبیب بڑے بڑے کشتہ جات نوجوانوں کو بھی استعمال کرانے لگے ہیں۔ اور تجربہ یہ آ رہا ہے کہ اگر سوچ سمجھ کر مناسب حالات و مزاج کو دیکھ کر کوئی تیز سے تیز کشتہ بھی جب سادہ جوانوں کو بھی استعمال کرایا جائے تو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اگر کشتہ استعمال کرانے والے طبیب میں کسی کشتے استعمال کرانے کے بعد صحیح مرتبہ عمل ...

کی حالت میں ہو اور اس کی تشخیص ہو چکی ہو تو کوئی کشتہ کسی کو نقصان دے سکتا ہے اس کا الزام طبیب کی ناتجربہ کاری کے سر تھوپا جانا چاہیے نہ کہ کشتہ جات کے سر۔

کشتہ سازی کا فن آج کل بڑی حد تک ختم ہو گیا ہے۔ وہ مرشد کی غیر مستند اور بازاری کتابوں سے دو چار دن میں کہیں کشتہ جات کی ترکیبیں اٹھا لیتے ہیں۔ جس ترکیب سے کسی چیز کی دھات کی راکھ بن گئی وہ اسے بالکل درست تسلیم کر لیا اور اسی کے ذریعے کشتہ تیار کر کے بیچنے کا دھندا شروع کر دیا کاش کہ ان ناواقف لوگوں بالکل اناڑیوں کو اس بات کا علم ہوتا کہ کسی چیز کا کشتہ تیار کرنے سے اس کی محض راکھ بنا لینا ہی مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اس میں اکسیری فوائد پیدا کرنا بھی مقصود ہے۔

بہرکیف مختصر طور پر یوں کہنا چاہیے کہ کشتہ جات کے استعمال سے بیحد حیرت انگیز فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ جو دنیا بھر کی کسی اور دوا سے حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ بازاری کشتوں کے استعمال سے یا اناڑی لوگوں کے کہنے کے مطابق کشتہ جات استعمال کرنے سے اگر کسی کو کوئی نقصان ہو جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ کشتہ جات ہی کو خلاف دستور قرار دے دیا جائے۔ صحیح اور معتبر ہو تو ہر ایک خاندان کی عزت بن جاتی ہے۔ یہ سب جانتے ہیں مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر عورت کے ساتھ شادی کرنا ہی کامیابی ہے۔ کسی شخص کو جس کا سر نہ پھرا ہو شادی کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے۔

کشتہ جات کی چند ممتاز خصوصیتیں

کشتہ جات کا علاج دنیا بھر میں بہترین علاج ہے

علاوہ ازیں صحت کے اصولوں سے ناواقفیت، بیشتر غیر متوازن غذاؤں کی کمی، دماغی کمزوری اور نفسانیت کی طرف روزافزوں میلان طبع کے باعث دنیا میں نت نئی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ نئی قسمیں بھی ظہور پذیر ہو رہی ہیں۔

آج یورپ کے بڑے بڑے طبیب شاید دنیا کے قدیم ترین طبیب ہیں ان کے مشوروں میں بیماری پیدا ہونے کے بعد

علل و اسباب [illegible] کیے گئے ہیں [illegible]
اسباب و علل کے [illegible] باہر [illegible] اس [illegible] کی [illegible] دنیا کی
شکل تجربات میں [illegible] یونانی طب [illegible]
کے اثرات [illegible]
عہد [illegible]
ہندوستان میں [illegible]
[illegible] طب مغربی ڈاکٹری [illegible]

بہر حال [illegible] دنیا بھر [illegible]
آج کا [illegible]
کے [illegible]
[illegible]
ان کی [illegible]
[illegible] ہے۔

(۱) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال کرے گا۔
[illegible]
(۲) بعض دفعہ مریض کی [illegible]
[illegible]

جو گرم ہو جاتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] پانی

۹۔ بعض وقت جب مریض [illegible] تو [illegible] نکلے سے [illegible]
[illegible] چاول [illegible]
[illegible] چاول [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۰۔ [illegible]
[illegible]

[illegible]

Facebook

کشتہ سازی کے متعلق ضروری ہدایات

[illegible]

ہیں۔ مگر ان پر پوری توجہ [illegible] کی تیاری میں غلطی [illegible] کم امکان رہ جائے گا

ضروری ہدایات

(۱) **بہترین قسم کی چیز**: [illegible] سب سے پہلی اور ضروری ہے [illegible] سب سے ضروری ہے [illegible] جس [illegible] تیار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی جگہ سے لینی چاہییں۔

(۲) **تصفیہ**: [illegible] کریں [illegible] صاف کر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہے۔ اس میں [illegible]

[illegible] ہوتا ہے۔

کوزہ گلی [illegible]

[illegible]

اسپغول [illegible]

[illegible]

چکنی مٹی [illegible]

[illegible]

گل حکمت کے بارے میں ایک ضروری بات :

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگ

[illegible]

آگ دینے کا بہترین طریقہ

[illegible]

آگ کس چیز کی ہو

[illegible]

[illegible]

(۹) آگ کے وزن میں کمی و بیشی: [illegible]

ترکیب میں تقدم و تاخر: [illegible]

ایک عجیب غلطی: [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۲) کشتہ آگ میں سے کب نکالا جائے؟ [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۳) کشتہ تیار ہو چکنے کے بعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۴) پڑتال کشتہ [illegible]

[illegible]

(۵) **حفاظت** [illegible]

تصفیہ کی تدابیر

[illegible]

[illegible]

دھاتوں کے تصفیہ کی ترکیب

[illegible]

[illegible]

نوٹ نمبر ۱: [illegible]

نوٹ نمبر ۲: [illegible]

نوٹ نمبر ۳: [illegible]

نوٹ نمبر ۴: [illegible]

Facebook

[illegible]

تانبے کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

فولاد کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

قلعی کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

سیسے کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

جست کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

نوٹ: [illegible]

اپدھاتوں کی صفائی کی تدابیر

پارے کو صاف کرنے کی ترکیب: [illegible]

[illegible]

نوٹ نمبر ۱: [illegible]

نوٹ نمبر ۲: [illegible]

شنگرف کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

[illegible]

ڈول جسٹر کی ترکیب

[illegible]

بٹر تال ورق صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

[illegible]

سنکھیے کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

دال چکنے کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

رسکپور کو صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

گندھک صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوٹ [illegible]

دیگر پیدا ایک چیزوں معدنی اور حیوانی چیزوں کا تعقیب

[illegible]

سچے موتی صاف کرنے کا طریقہ

[illegible]

مونگا

[illegible]

یاقوت زمرد وغیرہ

ان سب چیزوں کو [illegible] سات گھنٹے [illegible] پکایا [illegible] سے بس صاف ہو جائیں گے

عقیق

[illegible]

ٹرواں گنوودق

[illegible]

ابرک

[illegible]

سنکھوڑی وغیرہ

[illegible]

نوٹ [illegible]

کشتجات کے کامل و ناقص ہونے کی علامات

[illegible]

[illegible]

کشتہ سونا

[illegible]

کشتہ چاندی

[illegible]

کشتہ فولاد

[illegible]

کشتہ تانبہ

[illegible]

[illegible]

کشتہ قلعی

[illegible]

کشتہ جست

[illegible]

کشتہ سیسہ

[illegible]

کشتہ پارہ

[illegible]

کشتہ سنکھیا

[illegible]

کشتہ ہڑتال ورقی

[illegible]

کشتہ ابرک

[illegible]

کشتہ جات کے استعمال سے متعلق چند ضروری ہدایات

[illegible]

[illegible]

(۱) موسم گرما میں کشتہ جات کا استعمال [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) کشتہ جات کے دوران استعمال میں [illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

ضروری نوٹ [illegible]

استعمال میں زیادہ حفاظت و پابندی کی ضرورت نہیں ہے۔ مونگا، موتی، لاجورد، عقیق جیسے گھٹیے موسم گرما میں بھی
پہنے جا سکتے ہیں، حفاظت و احتیاط کی ضرورت ہے، سب کے سب وغیرہ کھائے جا سکتے ہیں ان سے کسی قسم کے خطرے کا اندیشہ
نہیں ہے۔

ختم شد

Facebook

طبی کتب

مصنف: حکیم محمد عبداللہ

کنز المجربات ــ کنز المرکبات ــ کنز المفردات ــ کنز [illegible] ــ پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں ــ مفت علاج ــ سستا علاج ــ پھلوں سے علاج ــ پھلوں [illegible]

سستے علاج ــ گھر کا علاج ــ کمزوری مردمی کا شرطیہ علاج ــ علاج الاحتلام

ازالۂ [illegible] ــ درسی مجربات ــ معمولات شیرازی ــ [illegible] ــ تجربات [illegible]

کشتہ جات کی پہلی کتاب ــ گنجینۂ روزگار ــ کتاب [illegible] ــ طب کے اوصاف

نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب

خواص ہی خواص

خواص شہد ــ خواص پیاز ــ خواص نمک ــ خواص دودھ ــ خواص دہی ــ خواص گھی

خواص سیب ــ خواص انگور ــ خواص مرچ ــ خواص لہسن ــ خواص [illegible] ــ خواص شہتوت

خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص تمباکو ــ خواص [illegible]

خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص ہلدی ــ خواص [illegible]

خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible]

خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible]

خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible] ــ خواص [illegible]

[illegible] ● [illegible] ● [illegible]

[illegible] ● [illegible] ● [illegible]

[illegible] ● [illegible] ● [illegible]

ادارہ مطبوعات سلیمانی ۲۰ [illegible] لاہور